راشٹریہ سہارا
10 JAN 2025

اردو، سارے ہندوستان کی زبان

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9 رجنوری۔ (ایس این بی) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یومِ تاسیس کی تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔ یومِ تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطورِ مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یومِ تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق

منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوامِ متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا

کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تا کہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یومِ تاسیس کی

اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یومِ تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یومِ تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں

RS

10 JAN 2025

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس، شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9رجنوری۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔

RS

سیاست

اردو یونیورسٹی کا 28 واں یوم تاسیس، ممتاز شخصیتوں کو ایوارڈس

محمد علی بیگ، ڈاکٹر مصطفیٰ کمال، نسیمہ تراب الحسن اور ڈاکٹر عبدالقدیر کی خدمات کا اعتراف،

چانسلر ممتاز علی اور پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد۔9۔جنوری (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا 28 واں یوم تاسیس آج منایا گیا جس میں حیدرآباد کی نمائندہ شخصیتوں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس تقریب اردو یونیورسٹی میں منعقد ہوئی جس میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے ممتاز شخصیتوں کو اردو زبان کی ترقی اور فروغ میں نمایاں رول پر تہنیت پیش کی۔ جن نمائندہ شخصیتوں کو ایوارڈس پیش کئے گئے، ان میں اردو زبان میں تھیٹر کے فروغ کے لئے پدما شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کیلئے مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خاں (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر چیرمین شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشن بیدر کو ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اردو زبان کو ٹکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات پر جناب اشہر فرحان کو یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کیا۔ پروفیسر تقی علی خاں کے بعد از مرگ ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن خرابی صحت کے باعث شریک نہیں ہوسکیں اور ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کی جانب سے تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔ یوم تاسیس تقریب میں پروفیسر طارق منصور سابق وائس چانسلر علیگڈھ مسلم یونیورسٹی اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب ممتاز علی نے مخاطب کیا۔ پروفیسر طارق منصور نے اردو یونیورسٹی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ اردو برصغیر سے نکل کر دنیا میں پہنچ چکی ہے۔ ہندوستان میں 23 مسلمہ زبانوں میں اردو شامل ہے۔ اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی۔-1

S

منصف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کو ایوارڈز پیش

حیدرآباد،9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لئے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لئے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لئے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

M

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہوسکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

RD

رہنمائے دکن

10 JAN 2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یوم تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9رجنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کررہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی

جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ "ادب و ثقافت" کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب "انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ" اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب "روضۃ الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ" کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

RD

Sakshi

10 JAN 2025

Andhra Jyothy

ఉర్దూ భారతదేశ భాషే

అలీఘడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొ.తారీఖ్‌మన్సూర్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ భారతదేశ భాష అని అలీఘడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ తారీఖ్ మన్సూర్ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం 28వ వ్యవస్థాపక దినోత్సవాన్ని గురువారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ ఉర్దూ భాష ఇండో–ఆర్యన్ భాష అని భారతదేశంలోని 23 జాతీయ భాషలలో ఒకటని, 170 మిలియన్లకు పైగా ప్రజలు మాట్లాడే భాష అని తెలిపారు. విద్యార్థులు ఉన్నత లక్ష్యాలతో సాగాలన్నారు. ×మనూ² చాన్స్‌లర్ ముంతాజ్ అలీ మాట్లాడుతూ మౌలానా ఆజాద్ కేవలం మతపరమైన వ్యక్తి కాదని, సమకాలీన శాస్త్రాలకు మద్దతుదారని అన్నారు. కార్యక్రమంలో వైస్ ఛాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, సయ్యద్ ముస్తాఫా కమల్, నసీమా తురబుల హసన్, పద్మశ్రీ మహ్మద్ అలీ బేగ్,డాక్టర్ అబ్దుల్ ఖదీర్, అషర్‌ఫర్హాన్, తఖీఅలీఖాన్ ప్రసంగించారు.

ఉర్దూ భారతీయ భాష : ప్రొఫెసర్ తారిక్ మన్సూర్

హైదరాబాద్ సిటీ, జనవరి 9(ఆంధ్రజ్యోతి): ఉర్దూ పూర్తిగా భారతీయ భాష అని, దేశ వ్యాప్తంగా అన్ని ప్రాంతాల్లో ఉర్దూ వాడుకలో ఉందని అలీఘర్ వర్సిటీ మాజీ వీసీ ప్రొఫెసర్ తారిఖ్ మన్సూర్ అన్నారు. మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ 28వ ఫౌండేషన్ డే వేడుకల్లో భాగంగా గురువారం నిర్వహించిన కార్యక్రమానికి ముఖ్యఅతిథిగా హాజరై ప్రసంగించారు. ఇండో ఆర్యన్ భాష ఉర్దూ పుట్టినిల్లు భారత్ అని చాలా మందికి తెలియదని, ఎంతో మాధుర్యమున్న ఉర్దూ ఒక వర్గపు భాషగా మిగిలిందని ఆవేదన వ్యక్తం చేశారు. బ్రిటీష్ వారు రాకముందు దేశంలో అన్ని ప్రాంతాల్లో ఉర్దూ భాషను వినియోగించేవారని గుర్తుచేశారు. మౌలానా యూనివర్సిటీ ఉర్దూబాష అబివృద్ధికి చేస్తున్న కృషిని ప్రశంసించారు. మనూ అధికారులు, ఉద్యోగులు పాల్గొన్నారు.

A)

हिंदी डेली

HINDI DAILY Telangana

10 Jan 2025 - Page 5

मानु का 28 वें स्थापना दिवस संपन्न

हैदराबाद

(एजन्सी),

"उर्दू किसी क्षेत्र या धर्म की भाषा नहीं है; यह पूरे भारत की भाषा है। हर भारतीय मानता है कि उर्दू भाषा इस देश की संस्कृति और विरासत का एक प्रमुख हिस्सा है।" अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालय के पूर्व कुलपति प्रो. तारिक मंसूर ने आज मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय मानु में संबोधित करते हुए कहा। वे मानु के 28 वें स्थापना दिवस समारोह के अवसर पर मुख्य अतिथि के रूप में बोल रहे थे।

मानु के कुलपति मुमताज अली मुख्य अतिथि थे और कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने समारोह की अध्यक्षता की। उन्हाेंने कहा कि उर्दू एक इंडो-आर्यन भाषा है और यह भारत की 23 राष्ट्रीय भाषाओं में से एक है और इसे 170 मिलियन से अधिक लोग बोलते हैं। अधिकांश भाषाविद इस बात पर सहमत हैं कि उर्दू फ़ारसी, अरबी, ब्रजभाषा और अन्य भारतीय भाषाओं का मिश्रण है। उर्दू भाषा के विकास में पंजाब और दक्कन दोनों ने महत्वपूर्ण भूमिका निभाई है। उन्होंने कहा कि अंग्रेजों ने फ़ारसी भाषा को प्रभावित करने के लिए उर्दू और हिंदुस्तानी को बढ़ावा दिया, जो मुगलों की शाही भाषा थी। प्रोफेसर मंसूर ने एमएएनयूयू बिरादरी को बधाई देते हुए कहा कि "किसी भी विश्वविद्यालय के लिए स्थापना दिवस जश्न मनाने, साथ ही साथ भविष्य की योजनाओं को बनाने का समय होता है। एमएएनयूयू ने निस्संदेह पिछली 25 वीं सदी में अभूतपूर्व प्रगति की है, इसकी शुरूआती परवरिश बहुत ही साधारण तरीके से हुई थी और अब इसकी गरिमामय उपस्थिति है।

उन्होंने शिक्षकों से छात्रों के लिए आदर्श बनने का आग्रह किया। उन्होंने छात्रों को बड़े सपने देखने, ऊंचे लक्ष्य निर्धारित करने, राष्ट्र निर्माण में कड़ी मेहनत करने और अच्छे इंसान बनने की सलाह दी। उन्होंने आगे कहा कि अपने जीवन में निर्णय लेने में हमेशा अपने विवेक और विवेक का उपयोग करें, दूसरों के कहने पर न चलें। मुमताज अली ने अपने संक्षिप्त संबोधन में कहा कि करुणा हमारे जीवन का बहुत महत्वपूर्ण हिस्सा है। मौलाना अबुल कलाम आजाद को श्रद्धांजलि देते हुए उन्होंने कहा कि मौलाना आजाद न केवल धार्मिक थे, बल्कि समकालीन विज्ञान के भी समर्थक थे और मौलाना आजाद के मिशन को आगे बढ़ाना उर्दू विश्वविद्यालय से जुड़े हर व्यक्ति की जिम्मेदारी है। छात्रों को सलाह देते हुए उन्होंने कहा कि "किसी भी चीज को अपने ज्ञान को नियंत्रित न करने दें। जब बात ज्ञान की आती है, तो जब तक आप अध्ययन नहीं करेंगे, तब तक आप दूसरों के दृष्टिकोण को भी नहीं जान पाएंगे, हमें दूसरों के दृष्टिकोण पर भी चर्चा करनी चाहिए। प्रो. ऐनुल हसन ने अपने अध्यक्षीय भाषण में मानु के संस्थापकों को श्रद्धांजलि दी। उन्होंने कहा कि मानु की नींव बहुत मजबूत थी। आधार एकदम सही है, इसलिए आज हमारे पास यह आकाशगंगा है। आप सभी ने इस विश्वविद्यालय के विकास में बहुत योगदान दिया है। लॉ स्कूल के बाद मानु को एक मेडिकल कॉलेज की आवश्यकता है और कुलाधिपति की इच्छानुसार मेडिकल कॉलेज शुरू करने के लिए हर संभव प्रयास किया जाएगा। अगर आप सामूहिक प्रयास करें तो आप कुछ भी हासिल कर सकते हैं। मुझे यकीन है कि इस काम और समझ की गति से आप किसी भी ऊंचाई पर जा सकते हैं और मुझे विश्वास है कि हमारे छात्र, शिक्षक और कर्मचारी मिलकर मंजिल तक पहुंचने के लिए आगे बढ़ेंगे, उन्होंने कहा। प्रो. इश्तियाक अहमद, रजिस्ट्रार, मानु ने स्वागत भाषण दिया। इस अवसर पर उर्दू भाषा, कला और संस्कृति के पोषण और संवर्धन के लिए डॉ. सैयद मुस्तफा कमाल, श्रीमती नसीमा तुराबुल हसन, पद्मश्री मोहम्मद अली बेग, डॉ. अब्दुल कौदी अशहर फरहान और स्वर्गीय प्रो. तकी अली खान जैसे प्रतिष्ठित व्यक्तियों को सम्मानित किया गया। विश्वविद्यालय ने संस्थान को दी गई उनकी समर्पित सेवाओं के लिए मानु के सेवानिवृत्त शिक्षकों और गैर-शिक्षण कर्मचारियों को शॉल और स्मृति चिन्ह देकर सम्मानित किया। इस अवसर पर तीन पुस्तकों का विमोचन भी किया गया।

Aagaz e Jung, 10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفی کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ "ادب و ثقافت" کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب "انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ" اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب "روض الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ" کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

Friday 10-01-2025 | 3 | شہر نگاراں | روزنامہ الحیات

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔

مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔

یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفی کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ "ادب و ثقافت" کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب "انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ" اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب "روض الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ" کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی

10-09-2025

اردو یونیورسٹی کا یومِ تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یومِ تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یومِ تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفی کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا۔

Freedom Press, 10-01-2025

Urdu is language of all, not bound by region or religion: Prof. Tariq Mansoor

MANUU celebrates 28th Foundation Day; highlights Urdu's significance

FREEDOM PRESS BUREAU
HYDERABAD (TG), JAN 9

(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shugufta Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

"Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi languages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof. Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to retrospect and to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teachers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life, don't be guided by others, he said further.

STANDARD POST, 10-01-2025

Urdu is the language of whole India: Prof. Tariq Mansoor

(Standard Post Bureau)

(L-R) Prof. Syed Alim Ashraf, Prof. Ishtiaque Ahmed, Mr. Mumtaz Ali, Prof. Syed Ainul Hasan, Prof. Tariq Mansoor, Prof. Shugufta Shaheen and Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood.

Hyderabad, Jan 9 : "Urdu is not the language of any region or religion; it is the language of whole India. Every Indian recognizes that Urdu language is a major part of the culture and heritage of this country." Prof. Tariq Mansoor, Former Vice-Chancellor, Aligarh Muslim University said today while addressing at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was speaking as the Guest of Honour to mark the 28th Foundation Day celebrations of MANUU. Mr. Mumtaz Ali, Chancellor of MANUU was the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor presided over the function.

Continuing his address, Prof. Tariq Mansoor said that Urdu is an Indo-Aryan language and is one of the 23 national languages of India and spoken by more than 170 million people. Most linguists agree that Urdu is the amalgamation of Persian, Arabic, Braj Basha and other Indi languages. Both Punjab and Deccan play an important part in the development of Urdu language. The British promoted Urdu and Hindustani to counter effect the Persian language which was the royal language of Mughals, he added.

While congratulating MANUU fraternity, Prof. Mansoor said "Foundation Day for any University is the time to celebrate and also to retrospect and to make future plans. MANUU has undoubtedly made phenomenal progress in the last quarter of century, it has an initial humble upbringing and now it has graceful presence. He urges teachers to be a role model for the students. He advised students to nurture big dreams, set lofty goals, work hard in nation building and become good human beings. Always use own common sense and judgment in taking decisions in your life, don't be guided by others, he said further.

Mr. Mumtaz Ali in his brief address said that compassion is very important part of our life. Paying tribute to Maulana Abul Kalam Azad, he said Maulana Azad was not only religious, but also a supporter of contemporary sciences and it is the responsibility of every person associated with Urdu University to carry forward the mission of Maulana Azad. While advising students, he said "Do not allow anything to condition your knowledge. When it comes to knowledge, unless you study you will not even know the others point of view, we should also discuss others point of view.

Prof. Ainul Hasan in his presidential remarks pays tribute to founding fathers of MANUU. He opined that MANUU's foundation was very strong. The base is perfect that is why we have this galaxy today. All of you contributed a lot to the development of this University. After law School MANUU needs a medical college and every possible effort will be made to start a medical college as per the Chancellor's wish. You can achieve anything if you have collective efforts. I am sure with this pace of work and understanding you can go to any height and I am confident that our students, teachers and staff together will move forward to reach the destination, he said.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU delivered the welcome address.

On this occasion, eminent personalities - Dr. Syed Mustafa Kamal, Mrs. Naseema Turabul Hasan, Padma Shri Mohammad Ali Baig, Dr. Abdul Qaudeer, Mr. Ashhar Farhan and Late Prof. Taqi Ali Khan were felicitated for nurturing and promoting Urdu Language, Art and Culture. The University also felicitated retired Teachers and non-teaching employees of MANUU with shawl and memento for their dedicated services rendered to the institution.

عقاب
10 Jan 2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس

☆شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، ۹/ جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہوسکیں۔ اس لیے ڈاکٹر [illegible] حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

HAMARA SAMAJ روزنامہ ہمارا سماج دہلی 10-09-2025

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یومِ تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یومِ تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطورِ مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یومِ تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوامِ متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

Aagaz e Jung, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفی کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر بریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

10-01-2025
Kashmir-e-Uzma, Srinagar

اردو کسی علاقہ یا مذہب کی نہیں، پورے ملک کی زبان

مولانا آزاد یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر تقریب

عظمیٰ نیوز ڈیسک

حیدرآباد// اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یومِ تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطورِ مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یومِ تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوامِ متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔

REHMAN EXPRESS 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یومِ تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9/جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفی کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر بریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

Pasban, 10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28ویں یومِ تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطورِ مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یومِ تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ بر صغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوامِ متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی ، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یومِ تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یومِ تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یومِ تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ ''ادب و ثقافت'' کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب ''انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ'' اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب ''روضۃ الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ'' کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

Pasban, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یومِ تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یومِ تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیئٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس ، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یومِ تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیئے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

10-01-2025

روزنامہ سیاسی تقدیر لکھنؤ
DAILY SIYASI TAQDEER LUCKNOW

اردو یونیورسٹی کا یومِ تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یومِ تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیئٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفی کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یومِ تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیئے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابیٔ صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہوسکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

Siyasi Ufuque, Dehli 10-1-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔

REHMAN EXPRESS 10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔

مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یومِ تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔

قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔

یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفی کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔

اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ ''ادب و ثقافت'' کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب ''انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ'' اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب ''روضۃ الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ'' کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

عقاب 10 Jan 2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے۔ پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اور اس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمان خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردو داں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر جیمس صرف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد اور رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو تعلیمی خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمان اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تا کہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمان خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آ گیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسینی خان، جناب نند اکمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔ اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ "ادب و ثقافت" کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب "انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ" اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب "روضۃ الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ" کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔

Urdu Action, 10-01-2025

اردو یونیورسٹی کا یومِ تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد، 9/ جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔ ان سبھی ایوارڈ یافتگان کو آج یوم تاسیس کی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شال پوشی، تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو سے دیا گیا۔ پروفیسر تقی علی خان کو بعد از مرگ دیئے جانے والے اس ایوارڈ کو ان کی صاحبزادی نے حاصل کیا۔ محترمہ نسیمہ تراب الحسن، اپنی خرابی صحت کی وجہ سے پروگرام میں شریک نہیں ہو سکیں۔ اس لیے ڈاکٹر پریہ حسن نے ان کے غیاب میں ان کا تہنیت نامہ اور یادگاری مومنٹو حاصل کیا۔

Urdu Action, 10-01-2025

اردو سارے ہندوستان کی زبان ہے

اردو یونیورسٹی کے یومِ تاسیس پر پروفیسر طارق منصور کا خطاب

حیدرآباد، 9/جنوری (پریس نوٹ) اردو کا تعلق کسی خاص علاقہ یا مذہب سے نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ہندوستانی زبان ہے۔ جسے اب دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اوراس کے مداحوں میں آج غیر مسلم احباب زیادہ نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ 28 ویں یوم تاسیس کی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ یوم تاسیس کی اس تقریب میں جناب ممتاز علی ، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور مہمانِ خصوصی مدعو تھے جبکہ پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مانو کیمپس میں منعقدہ یوم تاسیس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے مزید کہا کہ برصغیر میں اردو کا آغاز اور فروغ پنجاب اور دکن کے علاقوں میں ہوا۔ لیکن آج اردو برصغیر سے باہر نکل کر سارے عالم میں پہنچ چکی ہے۔ جہاں یہ ہندوستان کی 23 مسلمہ زبانوں میں شامل ہے، وہیں اردو کو اقوام متحدہ نے عالمی زبان کا درجہ دیا ہے۔ اردو کے فروغ کے لیے غیر مسلم حضرات کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر طارق منصور نے کہا کہ آج بھی غیر اردوداں حضرات تک اردو زبان کو پہنچانے میں ڈاکٹر سنجیو صراف کی ریختہ فاؤنڈیشن پیش پیش ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کسی ایک خاص مذہب یا علاقے کی زبان نہیں ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو اپنے قیام کی 28 ویں سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مانو کی ذمہ داری ہے کہ وہ خلیجی ممالک سے ہندوستان کے بہتر تعلقات کے پس منظر میں تعلیم اور تحقیق کا کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر بھی حیدرآباد دکن کا خاص کر سعودی عرب سے خاص تعلق رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ موجودہ دور میں بھی دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر مانو قدم بڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سعودی عرب نہیں بلکہ پورے عرب خطے میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ جن تک اپنی رسائی کو یقینی بناتے ہوئے مانو ٹھوس خدمات انجام دے سکتی ہے۔ مہمانِ اعزازی اور علی گڑھ یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر پروفیسر منصور نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور محنت کریں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ ان کے مطابق مانو نے اپنے 28 برس کے سفر میں اس بات کو ثابت کیا کہ اردو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔ مہمانِ خصوصی، چانسلر اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی نے بھی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے جس کامیابی کے ساتھ قانون کی تعلیم کا اردو میں آغاز کیا اب وقت آگیا ہے کہ اردو یونیورسٹی طب کی تعلیم بھی شروع کرے۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف مذہبی تھے، بلکہ عصری علوم کے بھی حامی تھے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مولانا آزاد کے مشن کو آگے بڑھائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یوم تاسیس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ان کے مطابق مانو کا آغاز جس نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا تھا آج وہ اظہر من الشمس ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کے چانسلر صاحب کی خواہش کے مطابق اردو یونیورسٹی میں میڈیکل کالج کے آغاز کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گے۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے اپنے اشعار بھی حاضرین کو سنائے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ترقی میں اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور غیر مستقل اسٹاف کی انتھک محنت شامل ہے۔ یونیورسٹی کو نیک اور این آئی آر ایف رینکنگ کے حصول میں بھی یہاں کے عملہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یوم تاسیس کے حوالے سے انہوں نے مانو سے وابستہ ہر فرد اور یونیورسٹی کے تمام بہی خواہوں کو مبارکباد پیش کی۔ یوم تاسیس کی آج کی اس تقریب میں یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے ملازمین پروفیسر صداقت علی خان، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر عباس خان، جناب اظہر حسین خان، جناب نندا کمار کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ شہر کے ممتاز شخصیتوں جنہوں نے اردو زبان و ادب کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں کو بھی اعتراف خدمات ایوارڈ دیا گیا جن میں پدم شری محمد علی بیگ، جناب اشہر فرحان، ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عبدالقدیر، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ)، محترمہ نسیمہ تراب الحسن شامل ہیں۔

اس موقع پر تین کتابوں کی رسم اجراء انجام دی گئی جس میں یونیورسٹی کا جریدہ "ادب و ثقافت" کا مولانا آزاد پر خصوصی نمبر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی کتاب "انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ" اور ڈاکٹر صابر علی سیوانی کی کتاب "روضۃ الشہدا اور کربل کتھا کا تقابلی مطالعہ" کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی جبکہ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔

اردو دنیا ڈاٹ اِن
www.urduduniya.in

اردو یونیورسٹی کا یوم تاسیس۔ شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف

حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شہر حیدرآباد کی نمائندہ شخصیات کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ یوم تاسیس کی تقریب میں جن شخصیتوں کو اعتراف خدمات کا ایوارڈ دیا گیا ان میں اردو زبان میں تھیٹر کو فروغ دینے کے لیے پدم شری محمد علی بیگ، اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے جن شخصیات کو آج ایوارڈ دیا گیا ان میں مدیر شگوفہ ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال، پروفیسر تقی علی خان (بعد از مرگ) اور محترمہ نسیمہ تراب الحسن، شامل ہیں۔ جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئرمین شاہین گروپ آف انسٹیٹیوشنس، بیدر کو ایوارڈ دیا گیا اور اردو کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی گراں قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں جناب اشہر فرحان کو بھی یادگاری مومنٹو اور تہنیت پیش کی گئی، جو ان کے غیاب میں پروفیسر نجم الحسن نے حاصل کی۔